بالوں کو کھولے بغیر عورت کا غسل کرنا

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1896

تاریخ اجراء: 01ربیع الاوّل1446ھ/06ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

غسل جنابت کرتے ہوئے عورت کا اپنے سر کے بال کھولنا ضروری ہے یا کھولے بغیر جڑوں میں پانی بہانا کافی ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

غسلِ جنابت میں عورتوں کے لئے بالوں کو کھولنا ضروری نہیں بلکہ کھولے بغیر صرف بالوں کی جڑوں تک پانی بہانا ہی کافی ہو گا۔ہاں اگر چوٹی اتنی سخت ہے کہ اگر نہ کھولے گی، تو پانی بہانے سے بالوں کی جڑوں تک پانی نہیں پہنچے گا، تو پھر بالوں کو کھولنا فرض ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: ”یارسول اللہ! إني امرأة أشد ضفر رأسي فأنقضه لغسل الجنابة؟ قال: لا۔ إنما يكفيك أن تحثي على رأسك ثلاث حثيات ثم تفيضين عليك الماء فتطهرين“ ترجمہ: یارسول اللہ! میں اپنے سر کی چوٹی مضبوط گوندھتی ہوں تو کیا غُسلِ جنابت کے لیے اسے کھول ڈالوں؟ فرمایا: نہیں تمہیں اتنی بات ہی کفایت کرے گی کہ تم اپنے سر پر تین لَپ پانی ڈال لو، پھر اپنے اوپر پانی بہالو، پاک ہو جاؤ گی۔(صحیح مسلم، کتاب الحیض، حدیث330، جلد1، صفحہ259، دار إحياء التراث العربي، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک ذکر کرکے صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”یعنی جب کہ بالوں کی جڑیں تر ہو جائیں اور اگر اتنی سَخْت گندھی ہو کہ جڑوں تک پانی نہ پہنچے تو کھولنا فرض ہے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ313، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net